مولانا شیخ محمد عادل ربانی

نماز پڑھنے اور توبہ کرنے میں جلدی کرو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

جب [مؤذن] درود پڑھتا ہے، صلاۃ و سلام [مرحومین کا نام لینے کے بعد]، وہ کہتے ہیں، **"عَجِّلُوا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْفَوْتِ، وَعَجِّلُوا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ"**، یعنی "نماز ادا کرنے میں جلدی کرو اس کا وقت گزرنے سے پہلے، اور توبہ کرنے میں جلدی کرو موت آنے سے پہلے۔" [حدیث۔] نماز کو جلدی ادا کرو۔ نماز پڑھو اس کے وقت کے گزرنے سے پہلے۔ یا اگر تم اسے پڑھ نہ سکے تو پھر اس کی قضاء ادا کرو۔ اسے مکمل طور پر بالکل بھی چھوڑنا نہیں ہے، بیکار نہیں جانے دینا ہے۔ کچھ بھی بیکار نہیں جاتا۔ آخرت میں ضرور اس کا حساب لیا جائے گا۔ جن لوگوں کی نماز باقی ہوگی، انہیں آخرت میں اسے پڑھنی پڑے گی۔ (آخرت میں) ہر نماز ۸۰ سال کی زندگی کے برابر ہوگی۔ یہاں، ۸۰ سال انسان کی پوری عمر ہوتی ہے۔ اگر وہ اپنی نماز یہاں نہیں پڑھتے تو پھر آخرت میں اسے پڑھیں گے۔ چاہے ہزاروں سال سے نہ پڑھی ہو، آخرت میں ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

دوسری بات، **"وَعَجِّلُوا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ"**، یعنی "موت سے پہلے توبہ کر لو۔" مرنے سے پہلے توبہ کرو اور اللہ ﷻ سے معافی مانگو۔ کیونکہ موت کے بعد معافی نہیں ملتی۔ دنیا میں اگر تم سے کوئی گناہ یا غلطی ہوئی ہو، جو بھی کیا ہو، زندہ رہنے تک اس کا حل ہے۔ شریعت ہر گناہ کی معافی کا طریقہ صاف بتاتی ہے۔ مگر اہم بات توبہ کرنا ہے۔ موت سے پہلے توبہ کرنا۔ بالکل، جیسے ہم نے کہا، توبہ کرتے وقت دوسروں کے حقوق اور ذمہ داریاں بھی دیکھو، اور اس حساب سے توبہ کرو۔ بہترین یہ ہے کہ ہر شام، جیسے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "میں روزانہ ستر دفع (۷۰ مرتبہ) توبہ کرتا ہوں اور معافی مانگتا ہوں۔" جب صحابہ فرماتے، "آپ پر تو کوئی گناہ ہے ہی نہیں، اللہ ﷻ نے آپ کو بغیر گناہوں کے پیدا کیا ہے،" تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "میں اللہ ﷻ کا شکر گزار بندہ بننا چاہتا ہوں۔" توبہ کرنے سے اللہ ﷻ کا شکر ادا ہوتا ہے۔ اس لیے، روزانہ توبہ اور معافی مانگنا ضروری ہے۔ ہمارے گناہ آخرت کے لیے نہ رہ جائیں۔ تاکہ موت کے بعد ہمارے گلے میں کچھ نہ رہ جائے۔

اسی لیے توبہ کرنا بہت اہم ہے۔ نماز کی طرح توبہ بھی بہت ضروری ہے۔ یہ لوگ سوچتے ہیں کہ ان کے ساتھ کچھ نہیں ہوگا۔ ہر قسم کی بری اور نجس کام کرتے ہیں۔ پھر سوچتے ہیں کہ وہ بچ گئے۔ توبہ کے بغیر کوئی نہیں بچتا۔ اگر توبہ کر لو پھر بچ جاتے ہیں۔ لیکن اگر ضد پر قائم رہے اور وہی جاری رکھے پھر سزا شدید ہوگی۔ وہ کہتے ہیں، "میری زندگی برباد ہوگئی۔" اصل میں وہاں کی زندگی برباد ہوگی ہمیشہ کے لیے۔ جو برائی کی ہے اور جو برائی دوسروں کو سکھائی ہے، وہ اس کی سزا ضرور بھگتے گا۔ چاہے وہ جو کوئی

مولانا شيخ محمد عادل رباني

بھی ہو۔ بڑے-چھوٹے کا کوئی فرق نہیں۔ توبہ اگر نہیں کرو گے تو سزا ضرور ملے گی۔ لہٰذا، اللہ ﷻ ہم سب کو معاف فرمائیں۔ ہم کہتے ہیں، "توبہ، استغفر اللہ۔"

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۸ فروری ۲۰۲٤ / ۲۰ شعبان ۱٤٤۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org